ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

حدود آرڈیننس کے خاتمے کے لیے یہودی وامریکی سرمایہ کام کررہا ہے: سید عطاء المہیمن بخاری

چیچہ وطنی (۱۵رجون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حدود آرڈی ننس کی آڑ میں حدود اللہ کیخلاف میڈیا مہم دراصل اللہ کے قوانین کے خلاف بغاوت کی فضا پیدا کرنا ہے۔ یہ ایجنڈا بھی انہی قوتوں کا ہے جو دنیا میں نام نہاد امن کے نام پر انسانیت کی تباہی پر تلی ہوئی ہیں۔ دینی قوتیں اس مسئلہ پر جان کی بازی لگا کر بھی حدود اللہ کا دفاع کریں گی اور حدود آرڈی ننس میں جھول کا بہانہ بنا کر اللہ کی طرف سے نافذ کردہ سزاؤں کو ختم کرنے کی ہر سازش کو ناکام ونامراد بنادیں گی۔

چیچہ وطنی کے ریجنل دفتر احرار میں کارکنوں کے اجتماع، ہڑپہ کے چک ۱۸ اٹکڑا، ساہیوال کے چک ۹۲۔۶ آر اور جامع مسجد صدیقیہ کمالیہ میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حدود اللہ اور شعائر اللہ کے خلاف مہم میں تیزی کے پیچھے یہودی وامریکی دماغ اور پیسہ کام کررہا ہے۔ موجودہ حکمرانوں کی مکمل آشیر باد ایسے عناصر کو حاصل ہے اور بعض اخبارات وچینلز کو اس کام کے لیے ''سپانسر'' کیا گیا ہے۔ سب کو سوچنا چاہیے کہ ہم کس کے ایماء پر، کس کے خلاف، کونسی بولی بول رہے ہیں؟ انھوں نے کہا کہ یہ طرزِ عمل اللہ کے عذاب وقہر کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ انھوں نے کہا کہ قرآنی احکامات اور دینی مسلمات کو متنازعہ بنانا ان پر تشکیک پیدا کرنا فکری ارتداد کے زمرے میں آتا ہے اور آئین پاکستان بھی اس کی اجازت نہیں دیتا۔ موجودہ حکمرانوں کا وجود اسلام اور آئین کی نفی ہے۔ قیامِ ملک سے انحراف وغداری کرنے والوں کو اس ملک کے اقتدار پر مسلط رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے غیر آئینی اقدامات کو دوام بخشنے والی قوتیں اپنے کیے پر ندامت کی بجائے خود ساختہ جواز کے بہانے تلاش کرکے ''عذرِ گناہ بدتر از گناہ'' کا مظاہرہ کررہی ہیں۔ بہتر ہوتا کہ وہ مفادات کی سیاست کو ترک کرکے بصیرت کا استعمال کرتے اب بھی وقت ہے کہ محض اقتدار کی جنگ اور انڈر ہینڈ ڈیلنگ سے چھٹکارا حاصل کرکے نظامِ خلافت کے احیاء ونفاذ کے لیے اپنی توانائیوں کو یکجا کرلیا جائے۔

قادیانی ملکی سلامتی کے خلاف خطرناک کھیل' کھیل رہے ہیں: عبداللطیف خالد چیمہ

علاوہ ازیں جامعہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بورے والا میں سیرت خاتم الانبیاء (ﷺ) کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے مسئلہ پر پوری دنیا کے مسلمانوں نے اپنی غیر مشروط ہم آہنگی ظاہر کرکے یہ ثابت کردیا ہے کہ اس گئے گزرے دور میں

بھی امت مسلمہ عشق مصطفیٰ (ﷺ) پر مر مٹنے کو تیار ہے۔انھوں نے کہا کہ عامر عبدالرحمٰن چیمہ کی شہادت نے اس مسئلہ کو زندہ کر دیا ہے۔انسانیت کے جھوٹے دعوے دار عامر کی شہادتِ حق کو چھپانے میں ناکام ہوئے ہیں اور پاکستانی حکمران اس شہادت کے جذبے کو دبانے میں نامراد ہوں گے۔

انھوں نے کہا کہ قادیانی ملکی سلامتی کے خلاف خطرناک کھیل' کھیل رہے ہیں۔پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کے پیچھے قادیانی عنصر بھی کام کر رہا ہے اور فرقہ وارانہ فسادات کے پس منظر میں قادیانی پیسہ اور قادیانی سازشیں کارفرما ہیں۔انھوں نے کہا کہ چناب نگر (ربوہ) قادیانی سازشوں کا مرکز ہے۔امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد نہ ہونا حکومت کی بدترین قادیانیت نوازی کا مظہر ہے۔انھوں نے کہا کہ چناب نگر کے اردگرد قادیانی زمینیں خرید کر ایک بڑی سازش پر عمل درآمد کی تیاری کر رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ حکومت دہشت گردی ختم کرنا چاہتی ہے تو پھر چناب نگر کی تلاشی لی جائے اور قادیانی جماعت اور اس کی تمام ذیلی تنظیموں پر پابندی عائد کی جائے۔روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی جرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں اور قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے،اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔

حکمرانوں نے دین دشمن پالیسی نہ چھوڑی تو انجام عبرت ناک ہوگا: سید محمد کفیل بخاری

چیچہ وطنی (۹ رجون) مجلس احرار اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی زندگی مشعل راہ ہے اور یہی بات ہمارے حکمرانوں کی سمجھ سے باہر ہے۔وہ گزشتہ روز مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں اجتماع جمعۃ المبارک سے خطاب کر رہے تھے۔انھوں نے کہا کہ روشن خیالی کا ڈھنڈورا پیٹتے ہوئے لاشعوری انداز میں قوم کو یہود و نصاریٰ کا غلام بنایا جا رہا ہے جو کہ قرآن وحدیث کی تعلیمات سے متصادم ہے۔موجودہ حکمرانوں نے دین دشمنی کی پالیسی نہ چھوڑی تو انجام عبرت ناک ہوگا۔فحاشی وعریانی کو فروغ دیا جا رہا ہے جبکہ دینی محاذوں پر دفاعی خدمات سرانجام دینے والے اداروں اور شخصیات کو مختلف حیلے بہانوں سے دبایا جا رہا ہے جس سے انقلاب کی راہیں ہموار ہو رہی ہیں۔پاکستان میں یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ کے طور پر قادیانی سرگرم عمل ہیں اور حکمران ملکی سلامتی کے تحفظ کی بجائے قادیانیوں کو نواز رہے ہیں تا کہ یورپ و امریکہ ان سے خوش ہیں۔حکمرانوں کی پالیسیاں قرآنی احکامات سے متصادم ہیں جو کہ خدا اور رسول ﷺ سے جنگ کے مترادف ہے۔انھوں نے کہا کہ حکمرانوں سے بھلائی واچھائی کی توقعات رکھنے کی بجائے مسلمان مساجد و مدارس سے اپنے روابط بڑھا کر اپنی نجی زندگیوں میں انقلاب لے آئیں تو دین دشمن حکمران ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

زکریا یونیورسٹی قادیانی سازشوں کا مرکز بن گئی
تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے وائس چانسلر کو آگاہ کیا

ملتان (۱۴؍جون) تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت میں شامل مختلف دینی جماعتوں کے رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی قادیانی سازشوں کا مرکز اور قادیانیوں کی آماجگاہ بن گئی ہے۔ حضرت بہاء الدین زکریا رحمتہ اللہ علیہ کے نام پر قائم ہونے والی یونیورسٹی میں قادیانیت کی تبلیغ ہو رہی ہے۔ قادیانی لٹریچر تقسیم کیا جا رہا ہے اور سادہ لوح طلباء کو بیرون ملک روزگار کا لالچ دے کر انہیں قادیانی بنایا جا رہا ہے۔

جمعیت علماء اسلام کے سید خورشید عباس گردیزی، جماعت اسلامی کے راؤ محمد ظفر اقبال، مجلس احرار اسلام کے سید محمد کفیل بخاری، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا اللہ وسایا اور جمعیت اتحاد العلماء کے مولانا محمد اسلم نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ تحریکِ تحفظِ ختم نبوت کی طرف سے وائس چانسلر کو ایک خط ۲۸؍مئی کو لکھا گیا۔ جس میں انھیں قادیانیوں کی خلافِ قانون سرگرمیوں سے مطلع کیا گیا۔ وائس چانسلر نے حقائق معلوم کرنے کے لیے ۲؍جون کو ہمیں ملاقات کے لیے بلایا اور ایک وفد کی صورت میں ہم نے ان سے ملاقات کر کے انھیں بتایا کہ شعبہ اردو کا ایک پروفیسر ڈاکٹر عامر سہیل اور پبلک ریلشنز میں تعینات خاتون مریم مجوکہ دونوں قادیانی ہیں۔ دونوں کو ڈاکٹر انوار احمد اور ڈاکٹر روبینہ ترین جیسی قادیانی نواز شخصیتوں کی سفارش پر یونیورسٹی میں تعینات کیا گیا ہے۔ وہ طلباء میں قادیانیت کی تبلیغ کرتے ہیں جو کہ سراسر آئین کے خلاف ہے۔ وائس چانسلر نے ہمیں یقین دلایا کہ وہ اس مسئلہ پر جلد کارروائی کریں گے۔ لیکن اتنے دن گزرنے کے باوجود کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ اور وائس چانسلر صاحب نے ڈاکٹر انوار احمد اور ڈاکٹر روبینہ ترین کے دباؤ میں آکر چپ سادھ لی ہے۔

تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ قادیانی ڈاکٹر عامر سہیل کو بیک ڈور سے زکریا یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں لایا گیا جبکہ شعبہ اردو میں ورک لوڈ نہیں تھا۔ اس کے لیے سیٹ نکالی گئی اور ڈیپوٹیشن پر اسے یونیورسٹی میں تعینات کیا گیا۔ اب اُسے اسسٹنٹ پروفیسر کی سیٹ پر تعینات کرنے کے لیے سازش کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر انوار احمد اور ڈاکٹر روبینہ ترین نے اس کے مقابلے میں مضبوط اُمیدواروں کو جبراً روک دیا ہے جبکہ کمزور امیدواروں کو سامنے لا کر قادیانی پروفیسر کی سیٹ پکی کی جا رہی ہے۔ اسی طرح مریم مجوکہ کو بھی پہلے نااہل قرار دیا اور بعد میں دباؤ میں آکر تعینات کر دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ دونوں قادیانی یونیورسٹی کی پُرامن فضا کو خراب کر رہے ہیں۔ مذہبی تصادم اور نقصِ امن کا مسئلہ پیدا کر رہے ہیں۔ وائس چانسلر انھیں یونیورسٹی سے اپنی جگہ پر واپس بھیجیں اور قادیانی پروفیسر عامر سہیل کی ڈیپوٹیشن کینسل کی جائے۔ انھوں نے کہا کہ مذکورہ قادیانیوں کی شرانگیز سرگرمیوں کے خلاف ایک اعلیٰ سطحی وفد جلد اعلیٰ حکام سے ملاقات کرے گا۔ جبکہ عوامی سطح پر احتجاج کا سلسلہ بھی شروع کیا جا رہا ہے۔

زکریا یونیورسٹی شعبۂ اردو کی سربراہ قادیانیوں کی وکالت نہ کریں

قادیانی پروفیسر ڈاکٹر عامر سہیل کے بارے میں ان کا وضاحتی بیان گمراہ کن ہے، وائس چانسلر نوٹس لیں

ملتان (۱۶؍جون) تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے رہنماؤں سید خورشید عباس گردیزی، راؤ محمد ظفر اقبال، سید محمد کفیل بخاری، مولانا اللہ وسایا، مولانا احسان احمد اور مولانا محمد اسلم نے اپنے مشترکہ بیان میں شعبہ اردو بہاء الدین زکریا یونیورسٹی

کی سربراہ ڈاکٹر روبینہ ترین کے اس وضاحتی بیان کو گمراہ کن قرار دیا ہے جس میں زکریا یونیورسٹی کے قادیانی پروفیسر ڈاکٹر عامر سہیل کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اسلام میں مکمل طور پر داخل ہو چکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اُن کا بیان ’’عذر گناہ بدتر از گناہ‘‘ کے مصداق ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو ڈاکٹر عامر سہیل نے اپنے مسلمان ہونے اور قادیانیت سے تائب ہونے کا اعلان کیوں نہیں کیا۔ اس کے گھر واقع گلگشت کالونی میں اب تک مرزا قادیانی کی تصویر لگی ہوئی ہے۔ جسے وہ اس بیان کی اشاعت کے بعد اتار دیں گے۔ نیز ڈاکٹر عامر سہیل اپنے رسالے ’’انگارے‘‘ کی اشاعت کے لیے قادیانی جماعت سے پیسے کیوں لیتا ہے۔ قادیانیوں نے ایک مضمون میں ’’انگارے‘‘ کو قادیانی جریدہ قرار دیا ہے۔ جبکہ ڈاکٹر روبینہ ترین اس قادیانی جریدہ کو طلباء وطالبات میں زبردستی فروخت کررہی ہیں۔ زکریا یونیورسٹی کو ’’انگارے‘‘ کا سیل پوائنٹ بنا دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پبلک ریلیشنز میں مریم مجوکہ قادیانی خاتون کو بھی ڈاکٹر روبینہ ترین اور ڈاکٹر انوار احمد نے تعینات کرا کر قادیانیت نوازی کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔

انھوں نے کہا کہ محترمہ خود ایک مسلمان گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں۔ وہ مذکورہ قادیانی پروفیسر سے اپنے ریسرچ پیپر ضرور تیار کرائیں لیکن انہیں قادیانیوں کی وکالت نہیں کرنی چاہیے۔ موصوفہ قادیانی پروفیسر کی مکمل سرپرستی کررہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جب سید عطاء اللہ شاہ بخاری پر پی ایچ ڈی کے لیے رجسٹریشن ہوئی تو اس قادیانی پروفیسر نے پورے شہر میں اس کے خلاف پمفلٹ تقسیم کیے اور اہم شخصیات کو خطوط لکھے۔ نیز پی ایچ ڈی کرنے والے مرحوم پروفیسر محمود قریشی کو گالیوں بھرے خطوط لکھے۔ جہاں تک ڈاکٹر عامر سہیل کا ڈاکٹر روبینہ ترین کی ایک عزیزہ سے شادی کا معاملہ ہے تو کوئی قادیانی کسی مسلمان خاتون سے شادی کر لینے سے مسلمان نہیں ہو جاتا اور نہ ہی کسی نیک خاتون کے کہنے سے مسلمان ہوسکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جو شخص مسلمان ہو وہ لوگوں میں اعلان کرے۔ قادیانی دھوکہ دے کر مسلمان لڑکیوں سے شادی کرتے ہیں۔ اس قادیانی پروفیسر کے خاندان کے وفات پانے والے افراد ربوہ (چناب نگر) کے ’’مقدس قبرستان‘‘ میں دفن ہیں۔ چند ماہ پہلے اس کی والدہ کا انتقال ہوا تو وہ بھی ربوہ کے ’’مقدس قبرستان‘‘ میں دفن کی گئیں۔

تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے زکریا یونیورسٹی کے وی سی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قادیانی نواز افراد کے دباؤ میں نہ آئیں اور اس مسئلہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیں۔ ملتان کے شہری اُن کا بھرپور ساتھ دیں گے۔

قادیانی چناب نگر میں زمینیں خرید کر اسرائیل کی طرز پر اپنی ریاست قائم کرنا چاہتے ہیں

چناب نگر (۲۱؍جون) مجلس احرار اسلام پاکستان نے بڑھتی ہوئی قادیانی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چناب نگر (ربوہ) میں قادیانی باقاعدہ ایک منصوبے کے تحت زمینیں خرید رہے ہیں۔ جس سے مسلمانوں کا یہ خدشہ دن بدن شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا ہے کہ قادیانی پاکستان میں اسرائیل کی طرز پر اپنی اس ’’ریاست‘‘ کی حدود کو وسیع کر کے اپنی اسلام و وطن دشمن سرگرمیوں میں مزید اضافہ کریں گے جس سے لازمی طور پر مسلمانوں کے لیے مشکلات بھی پیدا ہوں گی اور لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ بھی بنے گا۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت مدرسہ ختم

نبوت جامع مسجد احرار چناب نگر میں مجلس احرار اسلام اور شعبۂ تبلیغ تحریک تحفظ ختم نبوت کا اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، مولانا منظور احمد، مولانا محمد اسحاق ظفر اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ قادیانیوں کی اسلام آئین اور ملکی سلامتی کے خلاف سرگرمیوں خصوصاً چناب نگر میں اشتعال انگیز اقدامات کے خلاف رائے عامہ کو منظّم اور بیدار کیا جائے گا اور احتجاج کو مؤثر بنانے کے لیے شہری و دیہاتی حلقوں میں ''تحفظ ختم نبوت'' کے عنوان پر اجتماعات منعقد کئے جائیں گے۔ اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر، احمد نگر اور گردونواح میں قادیانیوں کو زمینیں خریدنے سے روکا جائے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ قادیانیوں کا عجمی اسرائیل کا منصوبہ ناکام بنایا جائے گا۔

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور پروفیسر خالد شبیر احمد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۷۴ء کے پارلیمنٹ کے فیصلے اور ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کو نہ تو قادیانیوں نے تسلیم کیا ہے اور نہ ہی حکومت اس حوالے سے بننے والے قوانین کے تقاضے پوری کر رہی ہے جبکہ قانون نافذ کرنے والے مجرمانہ اغماض برت رہے ہیں۔ انھوں نے کہا اگر چناب نگر (ربوہ) کو کھلا شہر قرار دینے کے تقاضے حقیقی معنوں میں پورے نہ کیے گئے اور قادیانیوں کو وسیع رقبے خریدنے سے نہ روکا گیا تو ایسی صورت میں اسرائیل کی طرز پر قادیانی اپنی ''ریاست'' کے خواب دیکھنے لگیں گے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی پاکستان میں اسرائیل کی طرز پر اپنی ریاست قائم کرنے کے دیرینہ منصوبے پر عمل پیرا ہیں جس طرح عربوں کی سرزمین پر اسرائیل نے اپنی ناجائز ریاست قائم کر رکھی ہے جو اس وقت نہ صرف فلسطین کے مسلمانوں کے لیے باعث تشویش ہے بلکہ دنیا بھر کے مسلمان اس صورت حال سے پریشان ہیں۔

اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ حکومت آئین سے بغاوت اور اسلام سے غداری پر مشتمل قادیانی سرگرمیوں کا فوری و موثر سدباب کرے ورنہ عوام میں اشتعال بڑھے گا اور ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔ بتایا گیا ہے کہ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ حکومت کی قادیانیت نواز پالیسیوں کے حوالے سے صحافی برادری اور زندگی کے مختلف طبقات سے رابطہ کر کے بریفنگ دی جائے گی اور ہر ممکن طریقے سے حکومتی پالیسیوں کو طشت از بام کیا جائے گا۔

☆......☆......☆

کمالیہ (رپورٹ: ابوعثمان قمر۔۲۴؍جون) اہل سنت والجماعت پاکستان کے صدر مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا ہے کہ تحفظ ناموسِ صحابہؓ کے لیے دی گئیں قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی۔ ہم دفاعِ صحابہؓ سے کسی صورت دستبردار ہونے کے لیے تیار نہیں۔ جیل کی کال کوٹھڑی سے لے کر خون دینے تک اب کون سا خوف یا ہتھکنڈہ ہے جو ہمیں اپنے اہداف ومقاصد کے لیے آگے بڑھنے سے روک سکتا ہے۔ وہ گزشتہ رات جامع مسجد فاروقیہ کمالیہ میں ملاقات کرنے والے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور ارکانِ وفد قاری منظور احمد طاہر، ابوعثمان قمر، مولانا

منظور احمد، حافظ محمد صدیق، ابومعاویہ محمد ابراہیم اور محمد اکمل علیمی سے گفتگو کر رہے تھے۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر مولانا محمد احمد لدھیانوی کے استقلال و استقامت اور رہائی پر مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر رہنماؤں کی جانب سے مبارک باد پیش کی۔ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آئینی حدود میں رہ کر منصبِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تحفظ کرنا چاہتے ہیں لیکن حکمرانوں کی طرف سے ہم یک طرفہ طور پر ظلم وستم اور ریاستی تشدد و جبر کا بری طرح شکار ہیں جبکہ فریقِ ثانی کو تمام سہولتوں کے ساتھ کھلی چھٹی دی گئی ہے جو کہ سراسر ناانصافی اور زیادتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس طرح کسی نظریے یا جماعت کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے اس موقع پر تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے سلسلہ میں مجلس احرار اسلام کی شاندار خدمات کو سراہا اور کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت کے محاذ پر ملت اسلامیہ کے کارکن تحریک ختم نبوت کے سپاہی بن کر کام کریں گے۔

توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے ڈنمارک کے اخبار کا ایڈیٹر زندہ جل مرا

لاہور (نیوز ڈیسک) توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے ڈنمارک کے بدنام زمانہ اخبار ''جائلن بوسٹن'' کا بدبخت ایڈیٹر ایلیٹ بیک اپنے کمرے میں بھڑک اٹھنے والی آگ میں جل کر ہلاک ہو گیا ہے۔ ایک سعودی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ایلیٹ بیک اپنے کمرے میں سویا ہوا تھا کہ اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ جس کی لپیٹ میں آ کر بدبخت زندہ جل کر ختم ہو گیا۔ اس ایڈیٹر نے ۳۰ر دسمبر ۲۰۰۵ء کو اپنے اخبار میں توہین آمیز خاکے شائع کیے تھے۔ جس پر پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں نے شدید احتجاج کیا تھا۔ ڈنمارک کی حکومت اس کے جل مرنے کی خبر کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سعودی اخبار نے لکھا ہے کہ اس ایڈیٹر کو اللہ کے عذاب نے سوتے میں پکڑ لیا اور وہ زندہ جل کر جہنم واصل ہو گیا۔ (روزنامہ ''نوائے وقت'' ملتان۔ ۱۵ر جون ۲۰۰۶ء)

خلافتِ احمدیہ کی صدسالہ جوبلی کے لیے قادیانیوں نے کھلم کھلا تبلیغ شروع کر دی
مجلس احرار اسلام میں شامل ہو کر تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد تیز کریں

لودھراں (نامہ نگار) خلافت احمدیہ کی صدسالہ جوبلی کے لیے لودھراں میں قادیانیوں نے تحریک اور تبلیغ شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق قادیانیوں کی طرف سے شہر میں ایک ''بروشر'' تقسیم کیا گیا۔ جس میں واضح طور پر ''خلافتِ احمدیہ صدسالہ جوبلی ۲۰۰۸ء کے لیے دعائیں، عبادات اور قرآنی آیات پرنٹ تھیں جس کا روزانہ ذکر کرنا لکھا تھا۔

مجلس احرار اسلام بہاول پور کے صدر مولانا عبدالعزیز اور ڈاکٹر عبدالرازق نے کہا کہ قادیانی مسلمانوں کے قرآن مجید کا سہارا لے کر مسلمانوں کو ورغلا رہے ہیں۔ ان کے عقیدے اور مذہب میں قرآن مجید نہیں ہے۔ وہ مسلمانوں کا مذاق اڑانے کے لیے ایسی مذموم حرکت کر رہے ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو ردّ قادیانیت کے لیے بھرپور تحریک چلانی چاہیے کیونکہ قادیانی، مرزائی، احمدی، پاکستانی قانون اور مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق غیر مسلم اور اللہ اور اس کے آخری

رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہر مسلمان کو تحفظ ختم نبوت کے لیے مجلس احرارِ اسلام کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں بھر پور شرکت کرنی چاہیے۔

عبداللطیف خالد چیمہ کی برطانیہ روانگی

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ ۲۶ر جون ۲۰۰۶ء کو برطانیہ روانہ ہوگئے ۔ وہ ۲ر جون کو ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم میں ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کریں گے اور لندن وگلاسگو سمیت مختلف شہروں کا دورہ کریں گے اور موجودہ عالمی صورت حال کے حوالے سے ممتاز برطانوی علماء کرام اور دانشوروں سے ملاقات ومشاورت کریں گے اور اگست کے پہلے عشرے میں واپس پاکستان پہنچ جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

برطانیہ میں ان سے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے

لندن: 0208-5500104　گلاسگو: 0141-9443018　موبائل: 07866462932

چیچہ وطنی میں چوتھے مرکزِ احرار ’’مسجدِ ختم نبوت‘‘ کا قیام

رحمٰن سٹی ہاؤسنگ سکیم اوکانوالہ روڈ چیچہ وطنی میں مسجد ختم نبوت کے لیے ایک کنال جگہ رحمٰن سٹی کے منتظمین نے دارالعلوم ختم نبوت (رجسٹرڈ) چیچہ وطنی کو عطیہ کی ہے جس کا سنگِ بنیاد 10 رمئی 2006ء کو قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے رکھا۔ مسجد وسنٹر کی جگہ سے متصل ڈسپنسری لائبریری اور دفتری ضروریات کے لیے جماعت نے پانچ مرلے کا پلاٹ خریدا ہے جس کی ادائیگی ان شاء اللہ دسمبر 2006ء تک کرنی ہے۔ جملہ اہل خیر سے تعاون کی درخواست ہے۔

نوٹ براہِ کرم رقم بھیجتے وقت مد کی صراحت ضرور فرمائیں

ترسیلِ زر اور رابطہ کے لیے

عبداللطیف خالد چیمہ دفتر مجلس احرار اسلام دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی پاکستان

کرنٹ اکاؤنٹ نمبر: 1306 نیشنل بینک آف پاکستان جامع مسجد بازار چیچہ وطنی بنام دارالعلوم ختم نبوت

فون نمبر: 040-5482253　موبائل: 0300-6939453

منجانب: تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام جامع مسجد بلاک نمبر 12 چیچہ وطنی